برِج کورس ۲۰۲۳ء - اُردو - دسویں جماعت - بعد کی جانچ (Post Test)

جماعت : دسویں (X) نمبرات : 30/.........

طالب علم کا نام : .... حاضری نمبر : ....

اسکول کا نام : ....

سوال ۱ : درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

(I) دیے گئے فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجیے۔ (2)

۱۔ دعوت میں مہمان کی خاطر مدارات کرنے والا - ....

۲۔ جسے دعوت دی جائے - ....

۳۔ کھانا بنانے والا - ....

۴۔ پانی پلانے والا - ....

یہ تو میرے ایامِ جاہلیت کا قصہ تھا۔ ہوش سنبھالا تو ایک مشہور شہر میں ڈیپوٹیشن پر جانے کا اتفاق ہوا۔ رمضان کا مہینہ تھا۔ شام کو وہاں کی مشہور مسجد کے امام صاحب کے ہاں افطار پر ہم سب مدعو تھے جہاں ایک ہجوم تھا۔ ہمارے سامنے بھی افطاری رکھ دی گئی۔ ابھی ہم نے مشکل سے دو ایک لقمے فرو کیے ہوں گے کہ ایک حملہ ہوا۔ چند سورما ہم پر ٹوٹ پڑے اور جو کچھ سامنے تھا، اُسے چٹ کر کے آگے بڑھ گئے۔ معلوم ہوا کہ وہاں کا یہی دستور تھا کہ جو چاہے جس کے سامنے سے افطاری اُچک لے۔ ایسا کرنے سے میزبان کو ثواب ملتا ہے۔ ہمارے ساتھ روہیل کھنڈ کے ایک پٹھان طالب علم تھے۔ وہ بڑے متحیر ہوئے۔ اُن کے تیور سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس واقعے کو نظر انداز نہ کریں گے۔ جب نماز کے لیے لوگ کھڑے ہوئے اور ہر شخص نیت باندھ چکا تو اُنھوں نے اپنی ٹوپی تو جیب میں رکھی اور سامنے سے ایک نمازی کی پگڑی اُچک کر اپنے سر پر رکھ لی اور سلام پھیرتے ہی اسے چھت سے نیچے پھینک دیا جہاں ہزاروں فقیر ٹوٹ پڑے اور آناً فاناً پگڑی کا تبرک تقسیم ہو گیا۔ جھگڑا بڑھا تو انھوں نے فرمایا، ہماری طرف دستور ہے کہ نماز میں جو جس کا عمامہ چاہے اُچک لے، نماز کے بعد وہی عمامہ غربا میں بٹوا دیا جاتا ہے۔

رات کو دعوت تھی۔ سارے مہمان دو زانو بیٹھے۔ بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ٹھگوں کا گروپ ہے۔ ہم سب بھی بیٹھ گئے۔ ایک بڑی سینی میں بریانی کا اہرامِ مصر بنا ہوا تھا جس کے اوپر ایک دیگچی شوربے کی اُنڈیل دی گئی۔ لوگ سینی پر ٹوٹ پڑے اور براہِ راست دست بدہن ہو گئے۔ ہمارے روہیل کھنڈی دوست چپ چاپ بیٹھے رہے۔ میزبان تو اُنھیں دیکھ کر خاموش رہے لیکن ایک بزرگ جن کی ڈاڑھی چاولوں کی مالا بن گئی تھی اور شوربا گنگا جمنی خضاب کی بہار دکھا رہا تھا، قاب سے سر اُٹھائے بغیر بولے، "کھاؤ سیٹھ صاحب کھاؤ، نہیں تو ایک مسلمان کا مال ضائع ہوگا۔" دوست بولے، "بالکل درست، لیکن دوسرے مسلمان کی جان

بھی تو ضائع ہوگی۔" وہاں کے زمانۂ قیام ہی میں ایک اور جگہ سے دعوت نامہ آیا۔ ہمارے میزبان وہاں کے معزز اور دولت مند ترین لوگوں میں سے تھے۔ میزبانی کے فرائض خاتونِ خانہ ادا کر رہی تھیں۔ ڈرائنگ روم میں پہنچے تو دن کو تارے نظر آنے لگے۔ ایسی خوب صورت، قیمتی، پرتکلف اور نایاب چیزیں ایک ساتھ کب دیکھنا نصیب ہوتی تھیں۔ البتہ اُن کا تذکرہ میلا دوں میں سنا تھا یا طلسمِ ہوش رُبا میں پڑھا تھا۔

(II) رات کی دعوت کے منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (2)

....

....

....

سوال ۲ : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(I) خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

ا۔ جوشِ باراں سے - .... ۲۔ چرخ گویا ہے - ....

۳۔ ماہ و ماہی ہیں - .... ۴۔ بیٹھے اُٹھتے نہیں ہیں - ....

کیا کہوں اب کی کیسی ہے برسات
جوشِ باراں سے بہہ گئی ہے بات
بوند تھمتی نہیں ہے اب کے سال
چرخ گویا ہے آب در غربال
ماہ و خورشید اب نکلتے نہیں
تارے ڈوبے ہوئے اُچھلتے نہیں
چرخ تک ہوگیا ہے پانی جو
ماہ و ماہی ہیں ایک جا ہر دو
ابر کس کس سیاہ مستی سے
ہوتے جاہیں بلند پستی سے
ابر کرتا ہے قطرہ افشانی
پانی پانی رہے ہے بارانی
عقل، مینھوں نے سب کی، کھوئی ہے
بات باراں نے یاں ڈبوئی ہے
بیٹھے اُٹھتے نہیں ہیں بام و در
یہ خرابی ہے شہر کے اندر
جیسے دریا اُبلتے دیکھے ہیں
یاں سو پرنالے چلتے دیکھے ہیں
ابر رحمت ہے یا کہ زحمت ہے
ایک عالم غریقِ رحمت ہے
لے گئے ہیں جہان کو سیلاب
نقشہ عالم کا، نقش تھا بر آب
نہ ہے جلسہ، نہ ربطِ یاراں ہے
شہر میں ہے تو باد و باراں ہے

بڑی بوندوں کی چوٹ سے ڈریے	سنگ باراں جہاں ہو واں مریے
وسعتِ آب ، پوچھ مت کچھ یار	کوچے موجوں کے ہوگئے بازار
تر ہیں جو خشک اور تروں میں ہیں	جانیں اک سُوکھتی گھروں میں ہیں
ہے زراعت جو پانی نے ماری	ہوگئی آبِ خست ترکاری
سیل دیکھے ہیں کوہساراں کے	لیے کشتی گدا ہیں باراں کے
جزر و مد ، جس کا تا فلک جاہے	جو ہے تالاب قہر دریا ہے
ہر طرف ہیں نظر میں ابر سیاہ	پانی ہے جس طرف کو کریے نگاہ
خضر کیوں کر کے زیست کرتا ہے	آبِ حیواں میں پانی مرتا ہے

لکھے کیا میؔر مینہ کی طغیانی
ہوگئی ہے سیاہی بھی پانی

(II) نظم کی صنف لکھ کر اس کی تعریف واضح کیجیے۔ (2)

....

....

....

....

سوال ۳ : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(I) ہم معنی الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔ (2)

ستون 'الف'	ستون 'ب'
گدا	ہونٹ
مے	فقیر
لب	رفیق
دوست	شراب

گدا دستِ اہلِ کرم دیکھتے ہیں	ہم اپنا ہی دم اور قدم دیکھتے ہیں
نہ دیکھا جو کچھ جام میں جم نے اپنے	سو یک قطرۂ مے میں ہم دیکھتے ہیں
غرض کفر سے کچھ نہ دیں سے ہے مطلب	تماشائے دیر و حرم دیکھتے ہیں

حبابِ لبِ جُو ہیں اے باغباں ہم	چمن کو ترے کوئی دم دیکھتے ہیں
خدا دشمنوں کو نہ وہ کچھ دِکھاوے	جو کچھ دوست اپنے سے ہم دیکھتے ہیں
مٹا جائے ہے حرف حرف آنسوؤں سے	جو نامہ اسے کر رقم دیکھتے ہیں

مگر تجھ سے رنجیدہ خاطر ہے سوؔدا
اسے تیرے کوچے میں کم دیکھتے ہیں

(II) درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ (2)

نہ دیکھا جو کچھ جام میں جم نے اپنے
سو یک قطرۂ مے میں ہم دیکھتے ہیں

....

....

....

....

سوال ۴ (I) : مندرجہ ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچان کر لکھیے۔ (2)

۱۔ زیتون اللہ کی اَن گنت نعمتوں میں سے ایک ہے۔ ....

۲۔ پگڑی پر ہزاروں فقیر ٹوٹ پڑے اور آناً فاناً اس کا تبرک تقسیم ہو گیا۔ ....

(II) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (2)

۱۔ ہم کلام ہونا : ....

۲۔ زہر مار کرنا : ....

(III) درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے۔ (1)

۱۔ چھوٹا منہ ....

۲۔ اونچی دکان..........

(IV) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (1)

۱۔ مضامین کے مسودات ان کی آنکھوں کے سامنے نذرِ آتش کیے گئے۔ (زیر اضافت کا لفظ لکھیے)

....

۲۔ بس ہمارے اسکول کے طلبہ و طالبات ہی نے اس میں شرکت کی تھی۔ (واؤ عطف کا لفظ لکھیے)

....

(V) اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے الفاظ بنا کر معنی لکھیے۔ (1)

ا۔ دھن (i) .... (ii) ....

(VI) سابقہ/ لاحقہ کے ساتھ مناسب لفظ لگا کر ہر ایک سے ایک بامعنی لفظ لکھیے۔ (1)

ا۔ پُر : .... ۲۔ دان : ....

سوال ۵ (الف) : درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور اسے مناسب عنوان دیجیے۔ (5)

سخت گرمی ...... بارش کا انتظار...... قحط ...... لوگ فکر مند...... دعا کا ارادہ ...... گاؤں کے باہر لوگ دعا کے لیے جمع...... معصوم بچی چھتری کے ساتھ...... بچی کا بھروسا...... سبق

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

(ب) : مضمون نویسی : ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ۸۰ تا ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ (5)

ا۔ محنت کرے انساں تو کیا ہو نہیں سکتا ۲۔ اگر امتحان نہ ہوتے ۳۔ میری پسندیدہ شخصیت

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....